[AS PASSED BY THE SENATE]

A

BILL

further to amend the Exit from Pakistan (Control) Ordinance, 1981

WHEREAS it is expedient further to amend the Exit from Pakistan (Control) Ordinance, 1981 (XLVI of 1981) for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.**- (1) This Act may be called the Exit from Pakistan (Control) (Amendment) Act, 2019.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 2, Ordinance No. XLVI of 1981.**- In the Exit from Pakistan (Control) Ordinance, 1981 (Ordinance No. XLVI of 1981), hereinafter referred to as the said Ordinance, in section 2,-

(i) for sub-section (2) the following shall be substituted, namely:-

"(2) Before making an order under sub-section (1), the Federal Government shall specify the grounds on which the order is proposed to be made and shall communicate such grounds within twenty-four hours of the making of the order to the person or class of persons prohibited."

(ii) sub-section (3) shall be omitted.

3. **Amendment of section 3, Ordinance No. XLVI of 1981.**- In the said Ordinance, in section 3, for sub-section (3) the following shall be substituted, namely:-

"(3) The Federal Government shall decide the representation made in sub-section (1) within fifteen days, failing which the order made under sub-section (1) of section 2 shall lapse."

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The provisions of the Exit from Pakistan (Control) Ordinance, 1981 are in conflict with the fundamental rights conferred by the Constitution. The proposed amendments bring in harmony the provisions of the Ordinance with the Constitution and are based on the observations of the Superior Courts in several cases.

SENATOR MIAN RAZA RABBANI
Member-in-Charge

[سینیٹ کی جانب سے منظور کردہ صورت میں]

پاکستان سے اخراج (انضباط) آرڈیننس، ۱۹۸۱ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے پاکستان سے اخراج (انضباط) آرڈیننس، ۱۹۸۱ء (نمبر ۴۶ بابت ۱۹۸۱ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔**۔ (۱) ایکٹ ہذا پاکستان سے اخراج (انضباط) (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۱۹ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **آرڈیننس نمبر ۴۶ بابت ۱۹۸۱ء، دفعہ ۲ کی ترمیم۔**۔ پاکستان سے اخراج (انضباط) آرڈیننس، ۱۹۸۱ء (آرڈیننس نمبر ۴۶ بابت ۱۹۸۱ء) میں، جس کا حوالہ بعد ازیں مذکورہ آرڈیننس کے طور پر دیا گیا ہے، دفعہ ۲ میں،۔

(اول) ذیلی دفعہ (۲) کی بجائے درج ذیل تبدیل کر دی جائے گی، یعنی:۔

"(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کوئی حکم صادر کرنے سے قبل، وفاقی حکومت ان وجوہات کی صراحت کرے گی جن پر مذکورہ حکم صادر کئے جانے کی تجویز ہو اور حکم صادر کرنے سے چوبیس گھنٹوں کے اندر اندر ممنوعہ فرد یا جماعت افراد کو مذکورہ وجوہات سے مطلع کرے گی۔"

(دوم) ذیلی دفعہ (۳) حذف کر دی جائے گی۔

۳۔ **آرڈیننس نمبر ۴۶ بابت ۱۹۸۱ء، دفعہ ۳ کی ترمیم۔**۔ مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۳ میں، ذیلی دفعہ (۳) کی بجائے درج ذیل تبدیل کر دی جائے گی، یعنی:۔

"(۳) وفاقی حکومت ذیلی دفعہ (۱) میں کی گئی نمائندگی کا پندرہ دن کے اندر اندر فیصلہ کرے گی، ناکامی کی صورت میں دفعہ ۲ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت صادر کردہ حکم ساقط ہو جائے گا۔"

بیان اغراض و وجوہ

پاکستان سے اخراج (انضباط) آرڈیننس، ۱۹۸۱ء کے احکام دستور کے ذریعے مفوضہ بنیادی حقوق سے متصادم ہیں۔ مجوزہ ترامیم کے ذریعے آرڈیننس کے احکام کو دستور سے ہم آہنگ کیا گیا ہے اور یہ کئی مقدمات میں اعلیٰ عدالتوں کے فیصلوں پر مبنی ہیں۔

سینیٹر میاں رضا ربانی

رکن انچارج